صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں
جنوبی ایشیائی ملکوں کی کانفرنس (SACOSAN)
میں کئے گئے اعلانات

WaterAid

صفائی ستھرائی کے بارے میں جنوبی ایشیاء کی کانفرنس

(SACOSAN)

(SACOSAN) اور کئی حکومتی خودمختار ادارے بڑے پیمانے پر شریک کار ہیں۔ یہ کانفرنس اہم سرکاری افسران، عطیات دینے والوں، غیر سارکاری اداروں اور میڈیا کو یکجا کرتی ہے۔(SACOSAN) میں کئے گئے بحث مباحثوں کا اثر قومی پالیسیوں اور علاقے کے طور طریقوں پر پڑتا ہے۔ جو حکومتی وعدوں اور اعلانات کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔ یہ اعلامیئے وزارتی سطح پر دستخط شدہ ہوتے ہیں۔

اب تک (SACOSAN) کی تین کانفرنسز ڈھاکہ (2003) اسلام آباد (2006) اور دہلی (2008) میں منعقد ہو چکی ہیں۔

(SACOSAN) کے ہر اعلامیئے میں بنیادی انسانی حقوق بشمول صفائی ستھرائی اور پینے کے صاف پانی تک رسائی کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اور اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایسی راہیں تلاش کی جائیں جن میں ہر سطح پر خاص طور پر مقامی حکومتوں، علاقے کے عوام اور نچلی سطح کے افراد کو بھی شامل کیا جائے۔

اس کتابچہ کی صورت میں واٹر ایڈ پاکستان نے پچھلے تمام (SACOSAN) میں ہونے والے اعلانات کا ترجمہ کیا ہے۔ تا کہ یہ معلومات با آسانی سب لوگوں تک پہنچ سکے۔

SACOSAN - III

اعلان دہلی

صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی تیسری کانفرنس (SACOSAN-III)

عزت ووقار اور صحت کیلئے صفائی ستھرائی (SANITATION)

16 تا 21 نومبر 2008 وگیان بھون، نئی دلی بھارت

اعلان دہلی

ہم 16 سے 21 نومبر 2008 تک نئی دلی، بھارت میں ہونے والی صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی تیسری کانفرنس (SACOSAN-III) میں افغانستان، بنگلہ دیش، بھارت، مالدیپ، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے وزرا، منتخب نمائندوں، اعلی افسران سرکاری اور تعلیم سمیت مختلف پیشوں سے وابستہ ماہرین کے علاوہ سول معاشرے، غیر سرکاری تنظیموں، ترقیاتی شراکت اداروں اور نجی شعبے کے نمائندوں پر مشتمل وفدوں کے سربراہ:

(1) یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) اور پینے کے صاف پانی تک رسائی انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اور صفائی ستھرائی (SANITATION) کو قومی ترجیح قرار دینا نہایت ضروری ہے۔

(2) اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ کانفرنس میں شرکت کرنے والے جنوبی ایشیا کے تمام ملکوں میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں قومی مقاصد اور میلینیم ترقیاتی اہداف مقررہ کردہ وقت میں حاصل کریں گے۔

(3) یہ دعوی کرتے ہیں کہ ہمارے ملکوں کے تمام دیہی اور شہری علاقوں میں صفائی ستھرائی (SANITATION)

کے مقاصد مستقل طور پر اور پوری طرح حاصل کرنا نہ صرف ممکن ہے بلکہ یہ ہمارا ایک ایسا نصب العین ہے جس کا اعادہ 2003 میں ڈھاکہ میں ہونے والا SACOSAN- اور 2006 میں اسلام آباد میں منعقدہ SACOSAN میں کیا گیا۔

(4) ہم مندرجہ ذیل اصولوں اور مخصوص اقدامات پر، جن پر صفائی ستھرائی (SANITATION) کے مقاصد تیزی سے حاصل کرنے کیلئے گھروں، معاشروں، صوبوں اور قومی سطح پر عمل کرنے کی ضرورت ہے، اپنی توجہ مرکوز کرتے ہیں اور ان کے بارے میں اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں:

(ا) موجودہ اور آئندہ نسلوں کیلئے ایسے صحت مند ماحول کو یقینی بنانا جس میں صاف ہوا، زمین اور تازہ پانی کے وسائل دستیاب ہوں۔

(ب) صاف ستھرے ماحول کا مقصد حاصل کرنے کے عمل میں، ہر سطح خاص طور پر مقامی حکومتوں، معاشرے اور نچلی سطح پر تمام فریقوں کو شامل کیا جائے گا۔

(ج) صفائی ستھرائی (SANITATION) کو محض ڈھانچہ یا مالی چیلنج نہیں بلکہ ایک ایسا شعبہ تصور کیا جائے گا جس کیلئے موثر پالیسی، رویوں میں تبدیلی لانے کیلئے ادارہ جاتی اور مالی ترغیبات، مذہبی لیڈروں، اداروں (مثلاً سکول وغیرہ)، مقامی حکومتوں اور خدمات فراہم کرنے والے محکموں کے ساتھ مل کر کام کرنے، ان کی استعداد کار بڑھانے اور پالیسی پر عمل درآمد اور نگرانی کیلئے احتساب کا عمل شروع کرنے کی ضرورت ہو۔

(د) کوڑا کرکٹ کو احتیاط سے لے جانے اور ٹھکانے لگانے کے مناسب انتظامات کرنے رمائع اور ٹھوس فضلے کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانے (اس میں زمین اور آبی وسائل کو ایسے کاموں کے منفی اثرات سے بچانے کے اقدامات بھی شامل ہیں) اور حفظان صحت کے اصول اپنانے جیسے اقدامات کے ذریعے صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں سوچ کو فروغ دیا جائے گا۔

(ر) صفائی ستھرائی (SANITATION) کی متعدد سہولتیں اور خدمات فراہم کرنا۔ بجٹ پالیسیوں کے ذریعے

عدم مساوات کم کر کے صفائی ستھرائی(SANITATION) کی سہولتوں تک سب کی رسائی یقینی بنائی جائے گی اس سلسلے میں مقامی لوگوں کی سرگرم شرکت، ان کے کردار، اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی شمولیت بھی یقینی بنائی جائے گی اور انہیں مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے۔

(س) غریبوں اور ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے لوگوں کو مراعات اور امداد فراہم کی جائے گی۔

(ش) خواتین اور ایسے افراد، جو سب سے زیادہ متاثر ہوسکتے ہوں (مثلاً شیر خوار، بچے خصوصاً بچیاں، معذور اور عمر رسیدہ افراد) کی ضروریات ترجیحی بنیادوں پر پوری کی جائیں گی اور ان کے خدشات دور کیے جائیں گے۔ اپنی مدد آپ کے گروپوں کے ذریعے چھوٹے قرضوں کی فراہمی جیسے جدید نظاموں کو موثر انداز میں فروغ دیا جائے گا۔

(ص) سماجی اور اقتصادی لحاظ سے غیر مراعات یافتہ گھرانوں کے سربراہوں کو گروپ بنانے کی ترغیب دی جائے گی اور صفائی ستھرائی(SANITATION) اور دیگر ترقیاتی پروگراموں تک رسائی میں ان کی مدد کی جائے گی۔

(ض) صفائی ستھرائی(SANITATION) سے متعلق خواتین کی خصوصی ضروریات کو (مثلاً ماہواری کے دوران حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا) منصوبہ بندی، عمل درآمد، نگرانی اور پروگراموں کے نتائج کے جائزے سے منسلک کیا جائے گا۔ معاشروں میں صفائی ستھرائی(SANITATION)) اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل درآمد میں خواتین کے اہم کردار کو بڑھایا جائے گا۔

(ط) سکولوں میں صفائی ستھرائی(SANITATION) کے مناسب انتظامات کو فروغ دینے پر زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے گی مثلاً لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے الگ الگ سہولتیں، پینے کا صاف پانی اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے گا۔ حفظان صحت کی تعلیم سکولوں کے نصاب میں شامل کی جائے گی تاکہ حفظان صحت کے بارے میں رویوں اور سہولتوں کی دیکھ بھال کو فروغ دیا جا سکے۔

(ظ) ملکوں کے درمیان اشتراک عمل مستحکم کیا جائے گا تاکہ استعداد کار بڑھائی جائے، بہترین تجربات کا تبادلہ کیا جائے اور آزادانہ نگرانی کیلئے نظاموں کو فروغ دیا جائے۔

(ع) صاف اور صحت مند ماحول کے قیام اور حفظان صحت کے بارے میں شعور بڑھانے کیلئے رویوں میں تبدیلی لانے کی مواصلات اور اطلاعات کے تبادلے کو موثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔اس کام میں ذرائع ابلاغ کو شامل کرنے کے علاوہ اطلاعات اور مواصلات کی ٹیکنالوجیز کا استعمال کیا جائے گا۔

(ف) صفائی ستھرائی(SANITATION) اور حفظان صحت کے تقاضوں کو صحت، تعلیم اور دیگر متعلقہ پالیسیوں سے مربوط بنایا جائے گا اور اس سلسلے میں قواعد وضوابط کا نفاذ موثر انداز میں کیا جائے گا۔

(ک) ٹیکنالوجیز (مثلاً ایسی ٹیکنالوجیز جن میں کم پانی کی ضرورت ہو یا پانی کے ضرورت نہ ہو) اور ٹھوس اور مائع فضلے کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے طریقوں کو (ان میں فضلے کو توانائی میں تبدیل کرنے کے طریقے بھی شامل ہیں) فروغ دیا جائے گا۔

(گ) ٹائیلٹ ایسوسی ایشنز، صفائی ستھرائی(SANITATION) کی اشیاء تیار کرنے والے گروپوں اور خدمات کے فراہمی سے متعلق تنظیموں سمیت نجی شعبے کے ساتھ صفائی ستھرائی(SANITATION) کی معیاری اشیاء، ٹیکنالوجیز اور ایسی چیزوں کی تیاری میں، جو مناسب، سستی، ماحول کیلئے موزوں اور آسانی سے دستیاب ہوں، اشتراک عمل مستحکم کیا جائے گا۔

(ل) شہری علاقوں کیلئے، انسانی فضلے اور دیگر ٹھوس اور مائع فضلے کو (جن میں طبی، صنعتی اور تجارتی فضلہ وغیرہ شامل ہے) محفوظ انداز میں ٹھکانے لگانے (ٹریٹمنٹ اور ڈسپوزل) کیلئے مربوط لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا۔

(م) شہری علاقوں کیلئے صفائی ستھرائی(SANITATION) کے مربوط منصوبوں کے تحت ان علاقوں کے غریبوں خصوصاً کچی آبادیوں کے مکینوں کو صفائی ستھرائی(SANITATION) کے محفوظ طریقوں تک رسائی میں مدد دی جائے گی۔

(ن) صفائی ستھرائی (SANITATION) کے کاموں سے وابستہ افراد کے اہم کردار کو تسلیم کیا جائے گا اور ان کی عزت و وقار میں اضافے کیلئے اقدامات کئے جائیں گے۔

اقدامات اور عہد

2008 میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں بین الاقوامی سال کے اس موقع پر، ہم عہد کرتے ہیں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں قومی اہداف اور میلینیم ترقیاتی مقاصد مقررہ مدت میں حاصل کریں گے اور اس سلسلے میں مندرجہ ذیل اقدامات کریں گے۔

تائید و پرچار Advocacy

1۔ علاقائی، قومی، صوبائی اور مقامی سطحوں پر صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جو تحریک پیدا کی گئی ہے اسے پالیسی، بجٹ کے تیاری، انسانی وسائل کے ترقی اور پالیسی پر عمل درآمد میں برقرار رکھنے کے لئے مدلل انداز میں شعور اجاگر کرنے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

2۔ صفائی ستھرائی (SANITATION) سے متعلق مسائل کے پائیدار حل کیلئے معاشرتی کوششیں مستحکم کی جائیں گی اور اس سلسلے میں مقامی حکومتوں، غیر سرکاری تنظیموں، نوجوانوں اور معاشرتی گروپوں میں مل جل کر کام کرنے کی استعداد بڑھائی جائے گی۔

3۔ صفائی ستھرائی (SANITATION) سے وابستہ افراد کی عزت و وقار، صحت اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور ان کے تشخص کے علاوہ حالات کار بہتر بنائے جائیں گے۔

4۔ معاشرے کے تمام طبقوں بالخصوص شیر خوار بچوں، بچیوں، خواتین، عمر رسیدہ اور معذور افراد کی صحت، عزت و وقار اور سلامتی کیلئے صفائی ستھرائی (SANITATION) کو ترقیاتی اقدام کے طور پر ترجیح دی جائے گی۔

5۔ صفائی ستھرائی(SANITATION) کو مختلف شعبوں، وزارتوں رمحکموں، سرکاری اور نجی اداروں، گھروں، سکولوں، معاشرے اور عوام کے مرکزی دھارے میں لانے کے علاوہ سماجی اور سیاسی نظاموں کے حلقہ اثر میں لایا جائے گا تاکہ صفائی ستھرائی(SANITATION) ہر شخص کیلئے اہمیت اختیار کر جائے اور لوگ اسے اپنے متعلقہ پروگراموں میں ترجیح دینے لگیں (مثال کے طور پر ریلوے یا سیاحت کے محکمے اپنے پروگراموں کے تحت صفائی ستھرائی(SANITATION) کی سہولتوں تک رسائی کو فروغ دیں)۔

6۔ ہنگامی اور ناگہانی صورتحال اور مخصوص حالات کے حامل ردشوار گزار علاقوں یا عارضی طور پر بے گھر ہونے والے لوگوں کیلئے حکمت عملیاں، طریقہ کار اور ٹیکنالوجیز واضع کی جائیں گی۔ اور نظام قائم کئے جائیں گے۔

7۔ جنوبی ایشیا میں صفائی ستھرائی(SANITATION) کی سہولتوں پر موسمی تبدیلیوں کے اثرات کو عالمی سطح پر مدلل انداز میں تسلیم کرایا جائے گا اور ان اثرات کو کم کرنے کیلئے حکمت عملیاں اور ٹیکنالوجیز واضع کی جائیں گے

8۔ مقامی حالات، ترجیحات اور وسائل کے مطابق ممکنہ اور عملی اقدامات میں لچک اور تنوع پیدا کیا جائے گا۔

9۔ متعلقہ حکام کی قیادت میں بین الممالک ورکنگ گروپوں کے اجلاس وقتاً فوقتاً ہوں گے تاکہ ملکی گروپوں کے درمیان تحقیق و ترقی، اشتراک عمل، ایجادات، تجربات اور مہارت کے تبادلے کو فروغ دیا جائے اور نیٹ ورکس قائم کئے جائیں۔ اس کے علاوہ علم کے تبادلے کیلئے ادارے قائم کئے جائیں گے۔ اور

10۔ کانفرنس میں شریک ملک، صفائی ستھرائی(SANITATION) کے مقاصد حاصل کرنے کے بارے میں جنوبی ایشیا کے مجوزہ لائحہ عمل (ضمیمہ) سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں تاکہ اپنے قومی عملی منصوبے تیار کر سکیں جن پر 2009 سے 2011 تک کے عرصے میں عمل درآمد کیا جائے گا۔

SACOSAN کانفرنسوں میں جو پیش رفت حاصل کی گئی ہے اس کا سلسلہ، 2010 میں سری لنکا میں ہونے والی ایسی چوتھی اور 2012 میں نیپال میں منعقدہ پانچویں کانفرنس میں جاری رکھا جائے گا۔ ہم صفائی ستھرائی(SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیا کی تیسری کانفرنس(SACOSAN-III) کے کامیاب انعقاد پر بھارت کی حکومت اور عوام کے شکر گزار ہیں۔

دستخط کنندگان

جناب غلام قادر
کوارڈینیٹر برائے محکمہ دیہی فراہمی آب
اور صفائی ستھرائی (SANITATION)
وزارت دیہی آبادکاری اور ترقی، حکومت افغانستان

جناب شیخ خورشید عالم
سیکریٹری بلدیات ڈویژن
وزارت بلدیات، دیہی ترقی اور امداد باہمی
عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش

داشو ڈاکٹر گاڈو شیرنگ
سیکریٹری وزارت صحت
بھوٹان

عزت ماب جناب اسلم محمد شاکر
وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ، ٹرانسپورٹ اور ماحولیات حکومت
جمہوریہ مالدیپ

عزت ماب جناب بجئے کمار گچھادر
وزیر برائے فزیکل پلاننگ
حکومت نیپال

عزت ماب جناب حمیداللہ جان آفریدی
وفاقی وزیر برائے ماحولیات، وزارت ماحولیات
حکومت پاکستان

عزت ماب جناب وجے سنگھے بیٹا چھی مدیانسیلا تگے اتھولا سارتھ کمارا
وزیر اعلی، شمال مغربی صوبہ
حکومت سری لنکا

عزت ماب ڈاکٹر رگھوونش پرساد سنگھ
وزیر برائے دیہی ترقی
حکومت بھارت

ضمیمہ:

جنوبی ایشیا میں صفائی ستھرائی(SANITATION) کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے مجوزہ لائحہ عمل

جنوبی ایشیا میں صفائی(SANITATION) ستھرائی کا بحران

1۔ جنوبی ایشیا کے ہر دو میں سے ایک باشندے کو اب بھی کھلی جگہ پر رفع حاجت کرنی پڑتی ہے یا اس سلسلے میں صفائی ستھرائی(SANITATION) کے دیگر ناقص طریقے استعمال کرنے پڑتے ہیں۔

2۔ مختلف سماجی اور اقتصادی گروپوں میں صفائی ستھرائی(SANITATION) کی سہولتوں تک رسائی اور استعمال کے بارے میں، بہت فرق پایا جاتا ہے۔

3۔ خاصی تعداد میں خواتین، بچیوں، شہری اور دیہی علاقوں کے غریبوں اور ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے دوسرے گروپوں کو صفائی ستھرائی(SANITATION) کی نامناسب سہولتوں کے وجہ سے بے حرمتی مشکلات اور وقت اور توانائی کے زیاں جیسے مسائل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

4۔ جنوبی ایشیا میں صفائی ستھرائی(SANITATION) اور حفظان صحت کی ناقص سہولتوں کے باعث روزانہ بڑی تعداد میں بچے ہلاک ہوجاتے ہیں اور بیماریوں میں بار بار مبتلا ہونے کی وجہ سے بہت سے بچے کم غذائیت کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔

5۔ صفائی ستھرائی(SANITATION) کی ناقص سہولتوں کی وجہ سے لوگوں کی صحت متاثر ہونے کی علاوہ ماحول پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور کنبے اور قومیں شدید اقتصادی نقصانات سے دوچار ہوتی ہیں۔

مقاصد

- ہمارے قومی مقاصد نظام الاوقات کے ساتھ
- 2015 تک کے میلینیم ترقیاتی مقاصد: ان لوگوں کے تعداد میں نصف کمی کرنا کہ جن کی رسائی صفائی ستھرائی (SANITATION) کے محفوظ طریقوں تک نہیں ہے۔

مجوزہ لائحہ عمل

مجوزہ لائحہ عمل ایسے عملی اور قابل تخمینہ اقدامات کا مجموعہ ہے جس میں ملکی کوششیں، اِن اقدامات کے نتائج منظم انداز میں حاصل کرنے پر مرکوز کی گئی ہیں۔ اس لائحہ عمل میں پالیسیوں، ادارہ جاتی انتظامات، کارکردگی اور ذمہ داریوں اور عملی اقدامات کی جانچ پڑتال کا ایسا طریقہ کار واضع کیا گیا ہے جس سے کسی بھی ملک کو یہ اندازہ کرنے میں مدد ملے گی کہ آیا اس نے قومی مقاصد اور 2015 تک کے میلینیم ترقیاتی اہداف مقررہ وقت میں حاصل کرنے کے کاموں کو مطلوبہ ترجیح دی ہے اور اس سلسلے میں ضروری عناصر مقرر کیئے ہیں یا نہیں۔

مجوزہ لائحہ عمل، جنوبی ایشیائی ملکوں میں صفائی ستھرائی(SANITATION) کی محفوظ اور پائیدار سہولتوں تک لوگوں کی رسائی بڑھانے کے اسباق، دیگر عالمی تجربات اور بین الاقوامی وعدوں پر مبنی ہے۔

مجوزہ لائحہ عمل، سیاسی لیڈر، حکومتیں، مقامی حکومتیں، مختلف شعبوں کے ماہر، معاشرتی تنظیمیں اور گروپ، امدادی ادارے، خدمات فراہم کرنے والے اور دیگر متعلقہ فریق اختیار کریں گے تاکہ وہ مختلف سطحوں (مثلاً صوبائی، ضلعی، شہری، مقامی حکومتوں وغیرہ کی سطح) پر منصوبہ بندی، عمل درآمد، نگرانی اور جائزے کیلئے صورتحال کا تجزیہ کر کے مقررہ مدت میں قومی مقاصد اور میلینیم ترقیاتی اہداف کے حصول میں پیش رفت کا اندازہ کر سکیں۔

کانفرنس میں شریک ہونے والا ہر ملک صفائی ستھرائی(SANITATION) کے بارے میں 2009 سے 2011 تک کا اپنا عملی منصوبہ خود تیار کرے گا اور اپنے قومی پروگراموں کے تحت SACOSANIII میں تجویز کیئے گئے اقدامات اور عہد کی

تکمیل کرے گا۔ لائحہ عمل سے اعلان دہلی پر عمل کرنے اور سری لنکا میں 2010 میں ہونے والی SACOSAN-IV کانفرنس کے بارے میں اگلے دور کے مجوزہ اجلاس میں پیش رفت کا جائزہ لینے کیلیئے راہنمائی حاصل ہوگی۔

لائحہ عمل، صفائی ستھرائی (SANITATION) اور حفظان صحت کے بارے میں قومی مقاصد اور میلینم ترقیاتی اہداف کے کامیابی سے حصول کیلیئے پانچ اہم گروپوں پر مشتمل ہے۔ بعض اقدامات ممکنہ بہتری میں مدد دینے کیلیئے تجویز کیئے گئے ہیں۔ "غیر تسلی بخش" درجے کے ہر اقدام کو بہتر بنانے کا عمل اس وقت تکجاری رکھا جانا چاہیئے جب تک اسے "تسلی بخش" درجہ حاصل نہیں ہو جاتا۔

SACOSAN 2015 کا لائحہ عمل

غ ۔ غیر تسلی بخش

ت ۔ تسلی بخش

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009 تا 2011
ا	ملکی عہد				
1	کیا اہم ملکی تصور اور منصوبہ بندی سے متعلق دستاویزات میں اس عزم کا واضح اظہار کیا گیا ہے کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں قومی مقاصد اور میلینیم ترقیاتی اہداف حاصل کیے جائیں گے؟			* لیڈروں کو احساس دلانا کہ اموات، بیماریوں اور بھاری اخراجات کے مسائل صفائی ستھرائی (SANITATION) کی ناقص سہولتوں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ * قومی تصور اور مقاصد میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کو اولیت دینے کے اقدام کو فروغ دیں۔	
2	کیا قومی لیڈروں نے صفائی ستھرائی (SANITATION) کے مقاصد حاصل کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے؟			* ایسے لیڈروں (اس میں محض سیاسی نہیں بلکہ مذہبی اور دیگر لیڈر بھی شامل ہوں) اور وکلا کا ایک گروپ قائم کریں جو تبدیلی لانے والے ایجنٹوں اور خیر سگالی کے سفیر کے طور پر کردار ادا کر سکیں۔ * معاشرتی تنظیموں اور خواتین کے گروپوں کی آواز قومی سطح پر مستحکم کریں۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) کو سرکاری یا نجی شعبے کا معاملہ نہیں بلکہ ایک تحریک کے طور پر فروغ دیں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009تا2011
ب	**سازگار پالیسیاں**				
1	کیا قومی سطح پر بامقصد اور مقررہ مدت کی کوئی پالیسی یا حکمت عملی یا منصوبہ موجود ہے جس میں دیہی، شہری، عبوری اور مخصوص علاقوں (مثال کے طور پر ہنگامی حالات اور آفات سے متاثرہ علاقوں) کا احاطہ کیا گیا ہو؟			* قومی تصور پرمبنی منصوبہ اور پالیسی /حکمت عملی تیار کریں یا موجودہ کو بہتر بنائیں۔ * منصوبے میں متعلقہ افراد کے مکمل مالکانہ حقوق یقینی بنائیں۔ * قومی منصوبوں، سالانہ سکیموں اور بجٹ میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے مقاصد شامل کریں۔	
2	کیا پالیسی /حکمت عملی /منصوبے کو دوسرے شعبوں (مثلاً پانی کی فراہمی آبی وسائل، صحت، ماحول، تعلیم، دیہی اور شہری ترقی، خواتین کو بااختیار بنانے وغیرہ) کے منصوبوں سے مربوط بنایا گیا ہے؟			* صفائی ستھرائی (SANITATION) کی اہمیت کو ترقی بالخصوص صحت، تعلیم، پانی، خواتین کو بااختیار بنانے، ماحول وغیرہ کے شعبوں سے منسلک کریں۔ * دوسرے شعبوں کے منصوبوں اور تصورات سے مربوط کریں اور یہ نشاندہی کریں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کو دوسرے شعبوں کی پالیسی اور سرگرمیوں کے مرکزی دھارے میں کیسے لایا جاسکتا ہے۔	
3	کیا قومی پالیسی /حکمت عملی /منصوبہ، صوبائی حکمت عملی اور مقامی سطح کے منصوبوں پر عمل درآمد کیلئے موزوں ہے؟			* لچکدار پالیسی نظاموں کو فروغ دیں جن سے مقامی حکومتوں اور معاشروں کو مالکانہ حقوق دینے میں مدد ملتی ہو۔ * اصولوں کے ایسے منصوبے کی تیاری کے بعد جو قومی منصوبے کی شکل اختیار کر جائے، مقامی سطح پر موزوں سرگرمیوں کیلئے منصوبہ بندی کی حوصلہ افزائی کریں۔	
4	کیا قومی /مقامی پالیسیوں /حکمت عملیوں /منصوبوں میں حفظان صحت کے بارے میں رویوں میں تبدیلی لانے کو ،صفائی ستھرائی (SANITATION) کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے؟			* رویوں میں جامع تبدیلی لانے کے بارے میں معلومات کی فراہمی کو حکمت عملی /منصوبے کا بنیادی عنصر قرار دیں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009 تا 2011
5	کیا قومی رمقامی پالیسیوں رحکمت عملیوں رمنصوبوں کے اہداف میں دیہی علاقوں کے غریبوں کی رسائی صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں تک بڑھانے، سرمایہ کاری کو ترجیح دینے اور خدمات کو بہتر بنانے کے ضمن میں ان لوگوں کو صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں کی فراہمی کو ترجیح دی گئی ہے؟			*اس بات کی نشاندہی کریں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں تک دیہی آبادی کی رسائی نہیں ہے اور اسے نہ صرف یہ سہولتیں بلکہ خدمات ترجیح بنیادوں پر فراہم کریں۔ * سب کیلئے صفائی ستھرائی (SANITATION) کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائیں۔ * لوگوں کی خواہشات اور تقاضوں کے مطابق صفائی ستھرائی (SANITATION) کی مختلف خدمات کو فروغ دیں تاکہ ان سے آمدنی ہو سکے۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) کو دیہی ترقیاتی منصوبوں اور اختیارات کی مرکزیت ختم کرنے کے اقدامات سے مربوط بنائیں۔	
6	کیا قومی رمقامی پالیسیوں رحکمت عملیوں رمنصوبوں کے اہداف میں شہری علاقوں کے غریبوں اور کچی آبادیوں اور بے ضابطہ بستیوں کے مکینوں کی رسائی، صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں تک بڑھانے، سرمایہ کاری کو ترجیح دینے اور خدمات کو بہتر بنانے کے ضمن میں ان لوگوں کو صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں کی فراہمی کو ترجیح دی گئی ہے؟			اس بات کی نشاندہی کریں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں تک شہری آبادی کی رسائی نہیں ہے اور اسے سہولتیں اور خدمات ترجیحی بنیادوں پر فراہم کریں۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) کو شہروں کی جاری کوششوں میں شامل کریں لیکن ان کوششوں میں اس کی منفرد اہمیت کو بھی اجاگر کریں (تاکہ اس شعبے کے مقابلے میں سڑکوں جیسے پرکشش شعبوں کے بہت زیادہ اثرات کو زائل کیا جا سکے) * سب کیلئے بنیادی خدمات کو یقینی بنائیں اور لوگوں کی* خواہشات اور تقاضوں کے مطابق صفائی ستھرائی (SANITATION) کی مختلف خدمات کو فروغ دیں تاکہ ان سے آمدنی ہو سکے اور یہ خدمات ان لوگوں کو فراہم کریں جو ان کا معاوضہ ادا کر سکیں۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) کی بنیادی	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009 تا 2011
				سہولتوں تک غیر مسلمہ بستیوں کے مکینوں کی رسائی کو ان کیا استحقاق کے طور پر فروغ دیں۔ • پورے شہر کیلیے یکساں حکمت عملیاں واضح کریں اور کچی بستیوں کیلیے الگ منصوبے تیار نہ کریں۔ • صفائی ستھرائی (SANITATION) کو بلدیاتی اداروں کے استحکام کیلیے استعمال کریں۔	
7	کیا قومی رمقامی پالیسیوں رحکمت عملیوں رمنصوبوں میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں کی فراہمی اور دیکھ بھال کے انتظام بالخصوص صفائی ستھرائی (SANITATION) سے متعلق معاشرتی مسائل کے حل کے لئے شراکتی نکتہ نظر کو واضح طور پر کامیابی کا ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے؟			• شراکتی حکمت عملیوں میں معاشرتی گروپوں کی استعداد کار بڑھانے پر توجہ دیں۔ • مقامی گروپوں کی طرف سے معاشرتی بیت الخلا کی دیکھ بھال کے انتظام اور منصوبہ بندی کی حوصلہ افزائی کریں۔	
8	کیا پالیسیوں رمنصوبوں میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے پورے سلسلے کو (کوڑے رفضلے کو بحفاظت اٹھانا، منتقل کرنا اور ٹھکانے لگا ردوبارہ قابل استعمال بنانا) اہم ستون کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے؟			• محض بیت الخلا یا ٹریٹمنٹ پلانٹ تعمیر نہ کریں بلکہ رویوں میں تبدیلی لائیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ صحیح مقصد کیلیے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ • اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاخانے کے اثرات انسانوں تک پہنچنے سے پہلے اسے بحفاظت اٹھالیا گیا ہے اور ٹریٹمنٹ کے بعد ٹھکانے لگا دیا گیا ہے۔	
9	کیا پالیسیوں رمنصوبوں میں آبی اور قدرتی وسیلوں کے تحفظ اور صفائی ستھرائی (SANITATION) کی ناقص صورتحال سے پیدا ہونے والی آلودگی سے ماحول کو بچانے کیلیے مخصوص اقدامات تجویز کئے گئے ہیں؟ کیا ان سے فضلے کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے عمل کو فروغ حاصل ہوگا؟			• آبی اور دوسرے قدرتی وسائل کے تحفظ سے متعلق نظاموں کو فروغ دیں۔ • زمین اور پانی کو آلودہ ہونے سے بچانے کیلیے پیشگی اقدامات کی نشاندہی کریں۔ • فضلے کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے عمل کو فروغ دیں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009تا2011
10	کیا پالیسیوں/منصوبوں میں موجودہ اثاثوں کی دیکھ بھال کے عمل کی نگرانی کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے (اور ان میں محض بنیادی ڈھانچے کی تشکیل پر توجہ تو نہیں دی گئی)؟			* موجودہ اثاثوں کو زیادہ سے زیادہ موثر بنانے کے علاوہ نئے اثاثوں میں سرمایہ کاری کریں۔ * مناسب ماحولیاتی اور مالی استحکام، مناسب سرگرمیوں اور دیکھ بھال کے انتظامات کے بغیر کی جانے والی بھاری سرمایہ کاری کو روکیں۔	
11	کیا قومی اور مقامی منصوبوں میں آفات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں؟ کیا بجٹ میں ہنگامی حالات کیلئے رقوم مختص کی گئی ہیں؟			* ہر بڑے انتظامی یونٹ کیلئے آفات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے منصوبے تیار کریں اور آفات سے ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے مقامات کی تفصیلات ان میں شامل کریں۔ * تیاری کے اقدامات اور بحالی کے منصوبوں پر عمل درآمد کیلئے تربیت کی فراہمی اور استعداد کار بڑھانے کی غرض سے بجٹ فراہم کریں۔	
12	کیا انسانی عزت و وقار کی سربلندی (مثلاً انسانی ہاتھوں سے بیت الخلاء/نکاسی آب کے نظاموں کی صفائی کے خاتمے) اور صفائی ستھرائی (SANITATION) سے وابستہ کارکنوں کے تحفظ (مثلاً تحفظ کے آلات اور نکاسی آب کے نظاموں کی صفائی کیلئے سسٹم) کے بارے میں قوانین رائج ہیں؟ کیا ان قوانین کو تسلی بخش انداز میں نافذ کیا گیا ہے؟			* اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا صفائی ستھرائی (SANITATION) کے کام کرنے والوں کی عزت و وقار کے بارے میں مروجہ قوانین مناسب ہیں۔ * غیر انسانی اور غیر محفوظ کام کرنے والوں کو ان کے کاموں سے الگ کرنے اور ان کی بحالی کے منصوبوں کی تیاری اور ان پر عمل درآمد کریں۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) کے کاموں سے وابستہ افراد کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے تربیت کی فراہمی اور استعداد کار بڑھانے کی غرض سے بجٹ فراہم کریں۔	
ج-	**موثر اور جوابدہ ادارے**				
1	کیا صفائی ستھرائی (SANITATION) اور حفظان صحت کے بارے میں قومی، صوبائی اور مقامی سطحوں پر کوئی الگ ادارہ موجود ہے (جس کی واضح ذمہ داریاں/اپنا دائرہ کار، مخصوص عملہ، الگ بجٹ ہو اور جو حکومت کے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے سلسلے سے منسلک ہو)؟			* ہر سطح پر واضح مرکز نگاہ کی نشاندہی کریں جس کا واضح کردار اور ذمہ داریاں ہوں، جو مکمل حیثیت میں کام کرے اور فرق اور ماورا اقدامات سے بچے۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) کیلئے خاطر خواہ بجٹ، افرادی قوت وغیرہ فراہم کریں جو پانی اور ٹھوس فضلے وغیرہ کیلئے دیئے گئے بجٹ و افرادی قوت سے الگ ہوں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009تا2011
2	کیا سرکاری محکموں/اداروں، غیر سرکاری تنظیموں، سول معاشرے، معاشرتی گروپوں، غیر روائتی اور نجی شعبے کی درمیان موثر رابطہ ہے؟			* رابطے کا نظام قائم کریں (ٹاسک فورسز، کمیٹیاں، مشنز) اور اس کی بہتر کارکردگی یقینی بنائیں۔ * رابطے میں خامیوں کی نشاندہی اور اصلاحی اقدامات کریں۔ * منتقد اور امدادی کردار سے اتفاق کرنا اور دوہرے پن اور یکسانیت کو کم سے کم کریں۔ * نجی شعبے اور اطلاعات فراہم کرنے والوں کو مباحثوں اور بات چیت میں شامل کریں۔	
3	کیا صفائی ستھرائی (SANITATION) کے شعبے کا کردار اور ذمہ داریاں مقامی حکومت کی مناسب سطح پر منتقل کی گئی ہیں (سیاسی، انتظامی اور مالیاتی سطح پر)؟			* مناسب سیاسی، انتظامی اور مالیاتی اختیارات منتقل کریں۔ * اس بات کا پتہ لگائیں کہ پوری سرمایہ کاری بلدیاتی اداروں کو منتقل کی جارہی ہے۔ * مقامی ملکیت اور منصوبہ بندی کو قومی دائرہ کار میں فروغ دیں۔ * مقامی وسائل اکٹھے کرنے اور انہیں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے کاموں پر خرچ کرنے میں مقامی حکومتوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ * نچلی سطحوں پر نمایاں رقوم منتقل کریں اور رقوم کے موثر استعمال کی ترغیب دیں۔	
4	کیا صفائی ستھرائی (SANITATION) کے ڈھانچے اور خدمات کے فراہمی سے متعلق اداروں کے پاس ذمہ داریاں پوری کرنے کیلئے کافی تنظیمی استعداد ہے (عملہ، مہارت، نظام وغیرہ)؟ (کیا استعداد کار بڑھانے کے کسی منصوبے پر عمل کیا جارہا ہے؟)			* استعداد کی تفصیلات جمع کرنے اور استعداد کار بڑھانے کے منصوبوں کی تیاری میں مدد دینا۔ جن پر عمل درآمد کیا جائے یا جو خدمات کے فراہمی کے اداروں کو مہیا کئے جائیں۔ * استعداد کار بڑھانے کیلئے بجٹ میں رقوم مختص کریں۔ * استعداد کار بڑھانے کے قومی اور بین الاقوامی اداروں کی خدمات حاصل کرنے میں مدد دیں۔	
5	کیا شہریوں اور گاہکوں کی شکایات کے ازالے اور اداروں کو جوابدہ بنانے کیلئے قواعد یا کوئی باضابطہ سروس ہے؟			* خدمات کی فراہمی کے مختلف ضابطے وضع کریں۔ * خدمات فراہم کرنے والوں کی طرف سے منصوبوں اور بجٹ کے بارے میں آگاہی کو لازمی قرار دیں۔ * خدمات کی فراہمی کے کمزور رابطوں کی نشاندہی کریں (مثلاً سچلوں کے چھلکوں کی صفائی) اور نظاموں کی تیاری میں سرمایہ کاری کریں۔ * گاہکوں کے آزادانہ سروے اور سماجی آڈٹ کا سلسلہ باقاعدگی سے شروع کریں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009تا2011
				* خدمات فراہم کرنے والے اداروں میں گاہکوں کیلئے ایک ہی جگہ پر تمام سہولتیں مہیا کرنے کا ضابطہ لاگو کریں۔ * خدمات کی فراہمی میں بہتری کیلئے اطلاعات اور دیگر ٹیکنالوجیز کو فروغ دیں۔	
6	کیا صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں اور خدمات کی فراہمی کے ایسے نظاموں کیلئے، جو مقامی لوگوں کی شراکت سے چلائے جا رہے ہوں، اداروں میں قانونی گنجائش رکھی گئی ہے اور وسائل مختص کئے گئے ہیں (مالی اور دوسری گنجائش)؟ (مقامی حکومتیں، معاشرہ/خواتین کے گروپ ان نظاموں کے نگہبان یا منتظم ہوں)			* مقامی لوگوں کے زیر انتظام چلائے جانے والے نظاموں بالخصوص معاشرے کی صفائی ستھرائی (SANITATION) کے نظاموں کو فروغ دیں و ران کیلئے امداد فراہم کریں * صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں کی فراہمی، انتظام اور اپنی مدد آپ کے گروپوں، چھوٹے قرضوں وغیرہ جیسے جدید طریقوں سے اخراجات پورے کرنے میں مدد دینے پر مقامی گروپوں کی حوصلہ افزائی کریں۔	
7	کیا صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں مطالبات پورے کرنے کے کام میں نجی شعبے اور غیر روائتی انداز میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کی خدمات فراہم کرنے والوں کو شامل کرنے کیلئے واضح پالیسیاں اور موزوں لائحہ عمل موجود ہے؟			* صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں اور خدمات کی فراہمی کے علاوہ دیکھ بھال کے انتظام میں نجی شعبے کی شراکت کیلئے واضح لائحہ عمل اور رہنما اصول وضع کریں۔ * غیر روائتی انداز میں خدمات فراہم کرنے والوں کے کام کو جائز قرار دیں، ان کے روزگار کو تحفظ فراہم کریں اور ان کی خدمات منظم کرنے میں مدد دیں۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) سے متعلق اشیاء اور خدمات کی فراہمی یقینی بنانے/بڑھانے کیلئے امدادی اقدامات کریں	
8	کیا بیرونی امدادی اداروں کے کردار اور تعاون کو کسی شعبے کے مربوط لائحہ عمل کے طور پر فروغ دیا گیا ہے؟			* ایک شعبے کے طور پر صفائی ستھرائی (SANITATION) کا لائحہ عمل اور دوسرے شعبوں سے اس کے رابطوں کو خاکہ تیار کریں۔ * مالی امداد دینے والوں اور بیرونی امدادی اداروں کی شراکت کیلئے	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009تا2011
				رہنما اصول تیار کریں۔ * اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیرونی امدادی اداروں کی امداد ایک ہی جگہ جمع ہو۔	
د	رقوم کی فراہمی				
1	کیا صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں بجٹ اخراجات، سالانہ سرکاری بجٹ (مختلف سطحوں پر) کا کم از کم ایک سے دو فیصد ہوتے ہیں؟			* بجٹ اخراجات کا سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیکر کئی سالہ بجٹ لائحہ عمل تیار کریں۔ * اصل اخراجات کا جائزہ لیں اور یہ بات یقینی بنائیں کہ یہ کل اخراجات کے ایک سے دو فیصد تک ہونے چاہئیں۔	
2	کیا ہارڈ ویئر اور سوفٹ ویئر پر اخراجات کے سلسلے میں بجٹ متوازن ہے؟ کیا نئی سرمایہ کاری اور دیکھ بھال کے انتظام/خدمات پر اخراجات میں توازن پایا جاتا ہے؟			* اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کو فروغ دیں جس سے کئی طرح کی سرمایہ کاری کا فرق ظاہر کرنے میں مدد ملے۔ * موجودہ اخراجات کا جائزہ لیں اور عملی سرگرمیوں اور انتظام کیلئے بجٹ میں بتدریج اضافہ کریں۔	
3	کیا بجٹ میں مختص کی گئی نئی رقوم کے استعمال سے بیماریوں اور شرح اموات کم کرنے اور پانی کا معیار بہتر بنانے میں مدد ملی ہے؟ (کیا ان سے محض بنیادی ڈھانچے تعمیر کئے گئے ہیں؟)			* اسہال کی بیماریوں، پانی کے معیار، آلودگی وغیرہ کے بارے میں مناسب سطح کے بنیادی اشاریئے مرتب کریں۔ * صفائی ستھرائی (SANITATION) پر اصل اخراجات معلوم کریں اور انہیں صحت اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے منسلک کریں۔ * ان اشاریوں کو سرکاری آڈٹ کا حصہ بنائیں۔	
4	کیا غیر سرکاری وسائل خوش اسلوبی سے حاصل کئے گئے ہیں؟ (کیا یہ وسائل نجی شعبے، غیر سرکاری تنظیموں، گھرانوں اور مقامی لوگوں سے اکٹھے کئے گئے ہیں؟)			* متعلقہ فریقوں کی جانب سے حاصل ہونے والی امداد کے بارے میں اعداد و شمار باقاعدگی سے جمع کریں۔ * مقامی انتظام کیلئے نجی شعبے، بنکوں، غیر سرکاری تنظیموں، گھرانوں اور مقامی افراد کی زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کیلئے اقدامات کریں۔	
5	جہاں کہیں بھی محصولات اور صارفین کیلئے نرخ مقرر کئے گئے ہیں کیا وہ خدمات کی فراہمی کے اخراجات پورے کرنے کیلئے کافی ہیں؟			* صفائی ستھرائی (SANITATION) کی خدمات پر لاگت کا آڈٹ کریں۔ * موجودہ وصولیوں، ان کی حکمت بہتری اور آمدنی کے نئے ذرائع کی نشاندہی کریں۔ * دیکھ بھال اور انتظام کیلئے بجٹ کے وسائل پر انحصار کم کرنے کی غرض سے ایک منصوبہ تیار کریں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009 تا 2011
6	کیا ایسے لوگوں کو رعایت یا امداد دی جا رہی ہے جو مکمل ادائیگی نہیں کر سکتے ؟			* ایسے لوگوں کی نشاندہی کریں جنہیں رعایت یا امداد کی ضرورت ہو ۔ اس سلسلے میں غربت کے بارے میں حکومت کی پالیسیوں کے مطابق طریقہ کار اختیار کریں۔ * اس بات کا پتہ لگائیں کہ کتنی رعایت یا امداد دی جا رہی ہے اور فراہمی کا طریقہ کار کیا ہے۔ * جائزہ لیں کہ اصل میں اس رعایت یا امداد کا فائدہ کس کو پہنچ رہا ہے۔ اس امداد کا کتنا حصہ غلط سمت میں جا رہا ہے۔ * بہتری کا منصوبہ تیار کر کے اس پر عمل درآمد کریں۔	
ر	**نگرانی اور پائیدار تبدیلی**				
1	کیا پیش رفت کے جائزے سے متعلق اشاریے ، صفائی ستھرائی (SANITATION) کے مقاصد تیزی سے حاصل کرنے کے لحاظ سے مناسب ہیں (کیا محض لیٹرینوں اور طبعی کوریج کے نہیں بلکہ لوگوں کو کھلی جگہوں پر رفع حاجت سے مکمل نجات دلانے یا آبادیوں /بستیوں کو صفائی ستھرائی (SANITATION) کی مکمل سہولتوں کی فراہمی کے اعداد و شمار جمع کیے گئے ہیں ، مالی اخراجات کا شمار نہیں بلکہ صحت اور ماحول کے نتائج کے بارے میں اشاریے مرتب کیے گئے ہیں؟)			* اشاریوں اور اعداد و شمار جمع کرنے کے نظاموں کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ کیا ہم محض لیٹرینوں کا شمار کر رہے ہیں؟ کیا منصوبوں پر عمل درآمد کرنے والے تعصب پر مبنی اعداد و شمار جمع کر رہے ہیں؟ * مقامی لوگوں کو آسان اور سادہ اشاریوں کے استعمال سے تربیت دیں۔ * درج ذیل میں سے جن اعداد و شمار کی ضرورت ہو وہ جمع کیے جائیں تاکہ متعلقہ فریقوں کے رویوں میں تبدیلی پیدا ہو۔ * کیا کھلی جگہوں پر رفع حاجت سے نجات دلانے یا لوگوں کو صفائی ستھرائی (SANITATION) کی مکمل سہولتیں فراہم کرنے کے بارے میں بھی اعداد و شمار جمع کرنے کی ضرورت ہے؟ * کیا صحت اور ماحول کے نتائج کا جائزہ لینے کیلئے نگرانی کا نظام پوری طرح تیار ہے؟	
2	کیا دیرپا نتائج حاصل کرنے کیلئے ہر سطح پر اداروں اور متعلقہ فریقوں کیلئے مالی اور دوسری ترغیبات دی جا رہی ہیں؟			* صفائی ستھرائی کے اشاریوں کو استعمال میں لانے والے لوگوں اور حکومتوں کیلئے نقد انعامات کا سلسلہ رائج کریں۔ * متعلقہ فریقوں کو راغب کرنے کیلئے اعداد و شمار جمع کر کے شائع کریں۔ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کے کام کا اعتراف کریں ، انہیں تربیت اور دوسری غیر مالیاتی مراعات دیں۔	

نمبر شمار	اہم سنگ میل	غ	ت	مجوزہ اقدامات	ملکی عملی منصوبہ 2009 تا 2011
3	کیا نگرانی کے کام اور مقامی لوگوں کے طور طریقوں اور رویوں میں مستقل تبدیلی لانے کیلئے نظام موجود ہیں؟			* پروگرام کے تحت رویوں میں تبدیلی لانے کی کوششوں میں معاشرے کے افراد اور مقامی حکومتوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ * اصلاحی اقدامات، مرمت اور دیکھ بھال کی سروسز کیلئے بجٹ میں رقوم مختص کریں اور ادارہ جاتی انتظامات میں مدد دیں۔	
4	کیا صحت کے اداروں (صحت پر اثرات)، تعلیم (سکولوں کی صفائی ستھرائی)، ماحول (آلودہ سیال مادے، زمین کے تحفظ اور آبی وسائل) کی نگرانی اور ان کے بارے میں قواعد و ضوابط کی ادارہ جاتی ذمہ داریاں پوری کرنے میں کوئی خامیاں ہیں؟			* نگرانی اور قواعد و ضوابط سے متعلق اداروں اور ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلات مرتب کریں اور خامیوں کی نشاندہی کریں اور نظام کو بہتر بنائیں۔ * قواعد و ضوابط کی ناکامی دور کرنے یا صورتحال پر قابو پانے کیلئے پیشگی اقدامات کی نشاندہی کریں۔ * متعلقہ شعبوں کے معمولات میں صفائی ستھرائی کو مرکزی حیثیت دیں۔	
5	کیا رویوں میں پائیدار تبدیلی لانے کے لئے آگہی پیدا کرنے، بہتری لانے اور صفائی ستھرائی کے مقاصد کے حصول کی غرض سے مندرجہ بالا اقدامات کی نگرانی کیلئے خطوں میں اتحاد، نیٹ ورکس اور ادارے موجود ہیں ؟			* اہم مقاصد کے حصول کیلئے مدد فراہم کرنے، تجربات کے تبادلے اور نگرانی کی غرض سے بین الحکومتی نظاموں کو فروغ دیں۔ * ملک کے اندر اور باہر صفائی ستھرائی کے منصوبوں پر عمل درآمد کے اتحاد اور نیٹ ورکس کے علاوہ مقامی اور معاشرتی گروپوں کی نشاندہی کر کے ان کی مدد کریں	

SACOSAN - II

اعلان اسلام آباد

صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی دوسری کانفرنس

(SACOSAN-II)

اسلام آباد، پاکستان ـ 20 تا 21 ستمبر، 2006

اعلان اسلام آباد

ہم 20 اور 21 ستمبر، 2006 کو اسلام آباد، پاکستان میں ہونے والی صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی دوسری کانفرنس (SACOSAN-2) میں افغانستان، بنگلہ دیش، کمبوڈیا، چین، بھارت، انڈونیشیا، مالدیپ، میانمار، نیپال، پاکستان اور سری لنکا کے وزراء، وزرائے مملکت، اعلیٰ سرکاری افسروں، سرکاری اداروں کے ماہرین، اور ماہرین تعلیم کے علاوہ سول معاشرے، غیر سرکاری تنظیموں ترقیاتی شراکت داروں اور نجی شعبے کے نمائندوں پر مشتمل وفدوں کے سربراہ:

(ا) یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) انسان کی بنیادی ضرورت ہے، رکن ملکوں میں ماحول، صحت اور لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانا نہایت ضروری ہے۔

(ب) یہ جانتے ہیں کہ کانفرنس میں شریک ملکوں کی نصف آبادی کی رسائی صفائی ستھرائی (SANITATION) کے مناسب سہولتوں تک نہیں ہے اور اطلاعات کے مطابق پانی اور صفائی ستھرائی (SANITATION) سے متعلق بیماریوں کے باعث سالانہ دس لاکھ مرد، عورتیں اور بچے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

(ج) یہ بھی جانتے ہیں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کی ناقص سہولتوں اور اس سے متعلق صحت کے مسائل کے حل کیلئے ضروری ہے کہ ٹھوس اور مائع فضلے کو ٹھکانے لگانے اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق

ماحول کی بہتری کیلئے صفائی ستھرائی (SANITATION) کی مناسب سہولتیں فراہم کرنے کی حکمت عملیاں واضع کی جائیں اور یہ کہ صفائی ستھرائی کا گھریلو، زرعی، صنعتی اور ہسپتالوں کے فضلے کوٹھکانے لگانے سے گہرا تعلق ہے۔ اس کے علاوہ ہم اس بات سے بھی آگاہ ہیں کہ صفائی ستھرائی میں بہتری لانے کیلئے پیدائش کے سماجی نظام، انسانی بستیوں اور شہری منصوبہ بندی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اور

(د) اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی پہلی کانفرنس میں، جو 21 تا 23 اکتوبر 2006 کو عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش کے شہر ڈھاکہ میں ہوئی، شریک ملکوں کو صفائی ستھرائی (SANITATION) کی پالیسیاں اور حکمت عملیاں وضع کرنے میں مدد ملی اور انہوں نے ان پالیسیوں اور حکمت عملیوں پر تیزی سے عمل درآمد کرنے کا عزم ظاہر کیا اور یہ کہ پہلی کانفرنس سے شریک ملکوں کو صفائی ستھرائی (SANITATION) کے شعبے میں بامقصد بہتری لانے کیلئے تجربات کا تبادلہ کرنے کا موقع ملا۔

ہم، اس کانفرنس میں شریک ملک اپنے اس عزم اور سیاسی ولولے کی تجدید کرتے ہیں کہ میلینیم ترقیاتی مقاصد اور اعلان ڈھاکہ کے مطابق صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بنیادی اہداف حاصل کریں گے اور اسلام آباد میں بھی اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے صفائی ستھرائی (SANITATION) کے مناسب نظام قائم کرنے کا مقصد منظم اور مرحلہ وار انداز میں حاصل کرنے کے کام میں تیزی پیدا کریں گے:

(i صفائی ستھرائی (SANITATION) کو اولیت دیں گے۔

(ii خطے میں حکومتوں کے درمیان تعاون مستحکم کرنے کیلئے SACOSAN کے بین الممالک ورکنگ گروپ کو فعال بنایا جائے گا۔ رکن ملکوں کے اعلی سطح کے نمائندوں پر مشتمل اس گروپ کا اجلاس ہر سال ہوگا۔

(iii صفائی ستھرائی (SANITATION) کے تمام پہلوؤں پر باقاعدگی سے غور کریں گے اور اس بارے میں بین الممالک ورکنگ گروپ کے تیار کردہ مشترکہ اعداد وشمار سے جنوبی ایشیائی ملکوں کے آئندہ کانفرنس کو آگاہ کریں گے۔

(iv شراکتی طریقوں سے اصل غریبوں اور دیگر غیر مراعات یافتہ لوگوں تک موثر رسائی کریں گے اور اس کے ذریعے معاشروں میں انصاف کو فروغ دینے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

(v انتھک کوشش کریں گے کہ متعلقہ فریق صفائی ستھرائی (SANITATION) کو زیادہ سے زیادہ ترجیح دیں اور مالی وسائل مہیا کریں۔

(vi صفائی ستھرائی (SANITATION) کے شعبے سے متعلق تمام سرگرمیوں میں عورتوں اور بچوں کی سرگرم شراکت بڑھائیں گے۔

ہم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ SACOSAN کے پہلے اور دوسرے اجلاس میں جو پیش رفت کی گئی ہے اس کا سلسلہ 2008 میں بھارت میں تیسری، 2010 میں بنگلہ دیش میں چوتھی اور 2012 میں نیپال میں پانچویں SACOSAN کے انعقاد کے ذریعے جاری رکھا جائے گا۔

آخر میں ہم صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیا کی دوسری SACOSAN کے کامیابی سے انعقاد پر حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکومت کو داد تحسین پیش کرتے ہیں۔ ہم اپنے پرتپاک استقبال اور اعلی مہمان نوازی پر حکومت پاکستان اور اس کانفرنس کو کامیاب بنانے پر پاکستانی کی حکومت اور عوام دونوں کے شکرگزار رہیں۔

(مخدوم سید فیصل صالح حیات)
وزیر برائے ماحولیات
اسلامی جمہوریہ پاکستان

(مسٹر روہانا ڈیسانائیکے)
نائب وزیر برائے شاہراہیں، شہری ترقی اور فراہمی آب
ڈیموکریٹک سوشلسٹ جمہوریہ سری لنکا

(مسٹر ایس ایم جہور الاسلام)
سیکریٹری وزارت بلدیات، دیہی ترقی اور امداد باہمی
عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش

(مسز سوریکانتا پاٹل)
وزیر مملکت برائے دیہی ترقی اور پارلیمانی امور
حکومت بھارت

(مسز انیتا لستیاسری)
ادارہ برائے قومی ترقیاتی منصوبہ بندی
جمہوریہ انڈونیشیا

(ڈاکٹر سان شوے وین)
ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل (صحت عامہ)
محکمہ صحت، وزارت صحت
یونین میانمار

(مسٹر گوپال مان شرستھا)
وزیر برائے فزیکل پلاننگ اینڈ ورکس
حکومت نیپال

(مسٹر فیاض اللہ کاکڑ)
نائب وزیر برائے صحت
اسلامی جمہوریہ افغانستان

(مسٹر گواو ننگلن)
ڈائریکٹر برائے بین الاقوامی تعاون
چائنا نیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ ریفارم
عوامی جمہوریہ چین

(ڈاکٹر چی سمنانگ)
ڈائریکٹر محکمہ دیہی صحت
جمہوریہ کمبوڈیا

(مسٹر احمد عبداللہ)
وزیر برائے ماحولیات، توانائی اور پانی
جمہوریہ مالدیپ

SACOSAN - I

اعلان ڈھاکہ

صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی پہلی

کانفرنس (SACOSANI)

21 تا 23 اکتوبر، 2003

بنگلہ دیش چین دوستی کانفرنس وسطی ڈھاکہ، بنگلہ دیش

اعلان ڈھاکہ

1۔ ہم 21 تا 23 اکتوبر 2003 کو ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں ہونے والی صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی کانفرنس (SACOSAN) میں شرکت کرنے والے نو ملکوں کے 4 وزراء، وزرائے مملکت، اعلیٰ سرکاری افسروں، سرکاری اداروں کے ماہرین، اور ماہرین تعلیم کے علاوہ سول معاشرے، غیر سرکاری تنظیموں ترقیاتی شراکت داروں اور نجی شعبے کے نمائندوں پر مشتمل وفدوں کے سربراہ:

(ا) یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ اگرچہ پچھلے عشرے میں بہت کچھ حاصل کر لیا گیا لیکن جنوبی ایشیا میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بارے میں صورتحال ابھی تک مایوس کن ہے، اور خطے کے بیشتر لوگوں کی طرف سے کھلی جگہوں پر رفع حاجت کرنے، انسانی فضلے کو ٹھکانے لگاتے وقت صفائی ستھرائی کا خیال نہ رکھنے اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے معیار زندگی، بیماریوں پر قابو پانے کی کوششوں اور ماحول کیلئے سنگین خطرات ہو گئے ہیں۔

(ب) یہ تشویش ظاہر کرتے ہیں کہ جنوبی ایشیا کے خطے میں ہر سال آلودہ پانی اور ناقص صفائی ستھرائی (SANITATION) کے باعث پانچ برس سے کم عمر کے تقریباً دس لاکھ بچے ہر سال ہلاک ہو جاتے ہیں۔

(ج) اس بات کی ضرورت سے آگاہ ہیں کہ ہمیں جنوبی ایشیا میں بہتر صفائی ستھرائی (SANITATION) کا مقصد تیزی سے حاصل کرنے اور حفظان صحت کے اصولوں کے فروغ کیلئے صفائی ستھرائی کی مشترکہ توضیح کے

تحت یکساں حکمت عملیاں اپنانی چاہئیں تا کہ لوگوں کا معیار زندگی بہتر بنایا جائے، بچوں کی اموات اور بیماریوں میں ان کے مبتلا ہونے کی شرح کم کی جائے اور میلینیم ترقیاتی اہداف اور جوہنسبرگ میں پائیدار ترقی کے بارے میں ہونے والی عالمی سربراہ کانفرنس میں کئے گئے وعدے پورے کئے جائیں۔

(د) یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) کی صورتحال میں نمایاں بہتری اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے غربت میں کمی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، انسانی صحت بہتر ہوگی اور پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اس لئے صفائی ستھرائی (SANITATION) کا غربت میں کمی سے متعلق ملکی حکمت عملیوں میں مرکزی کردار ہونا چاہیئے۔

(ر) یہ بات نوٹ کرتے ہیں کہ شہری اور دیہی علاقوں میں ممکنہ طور پر متاثر ہونے والی اور نظر انداز کی گئی آبادی، صفائی ستھرائی (SANITATION) کی سہولتوں تک رسائی کم ہونے کے باعث سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔

(س) گذشتہ دو عشروں کے تجربات سے یہ اخذ کرتے ہیں کہ صفائی ستھرائی (SANITATION) سے متعلق روائتی پروگراموں سے، جن کے آلات اور ساز و سامان کیلئے بہت زیادہ مالی اعانت دی گئی، وصورتحال میں مطلوبہ بہتری اور پائیداری نہیں لائی جا سکی۔ تاہم صفائی ستھرائی (SANITATION) کے کاموں میں مستقل پیش رفت کیلئے ضروری ہے کہ ان پروگراموں کیلئے بالواسطہ اور بلاواسطہ اعانت فراہم کی جائے۔

(ش) اس بات کا ادراک کرتے ہیں کہ بعض سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں اور نجی شعبے کی طرف سے ضروریات پوری کرنے اور خدمات کی گھر گھر فراہمی کیلئے کئے گئے چھوٹے پیمانے کے اقدامات سے صفائی ستھرائی (SANITATION) کے بنیادی مقاصد حاصل کرنے میں شاندار کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں (ہر گھرانے کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق بیت الخلا تک رسائی حاصل ہے اور وہ ان اصولوں پر عمل پیرا ہے)۔

2۔ اس بات پر متفق ہیں کہ خطے میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کی مناسب سہولتوں اور حفظان صحت کے فروغ میں زیادہ توجہ ان مثالی کاموں پر مرکوز کی جانی چاہیئے کہ یہ سہولتیں صرف عوام کیلیے ہوں، ان پر معاشرتی کنٹرول ہو، صنفی امتیاز سے پاک ہوں اور یہ ضروریات کے مطابق مہیا کی جائیں اور یہ کہ مندرجہ ذیل اصولوں کے ذریعے یہ مقاصد پورے کرنے میں مدد ملنی چاہیئے۔ اس سلسلے میں:

(ا) کھلی جگہوں پر رفع حاجت اور حفظان صحت کے منافی طریقوں کے استعمال کے خاتمے اور حفظان صحت کے اصولوں کے فروغ پر توجہ دی جانی چاہیئے۔

(ب) صفائی ستھرائی (SANITATION) کی اشیاء اور آلات پر اعانت صرف ان غریب ترین افراد کو دی جائے جن کے پاس وسائل نہیں ہیں اور یہ اعانت، نگرانی اور معائنے کے موثر انتظام کے تحت دی جانی چاہیئے۔

(ج) مقامی لوگوں کیلیے مالی اعانت کی ضروریات کا جائزہ لیا جانا چاہیئے تاکہ صفائی ستھرائی (SANITATION) اور حفظان صحت کے پروگراموں کی تیاری کیلیے شعور اجاگر کیا جائے، استعداد کار بڑھائی جائے اور رقوم کی فراہمی کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔

(د) صفائی ستھرائی (SANITATION) کے پروگراموں کیلیے مخصوص لوگوں کا لائحہ عمل اختیار کرنے کی بجائے لوگوں کی ضروریات سمجھنے اور انہیں پورا کرنے، رویوں میں مستقل تبدیلی لانے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شراکت کی حوصلہ افزائی کرنے پر خاص طور سے توجہ دی جانی چاہیئے۔

(د) کھلی جگہوں پر رفع حاجت کے رجحان اور حفظان صحت کے منافی طریقوں کے استعمال کو روکنے میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی مقامی حکومتوں اور مقامی افراد کی کوششوں کا مناسب انداز میں اعتراف کیا جائے، انہیں انعام واکرام سے نوازا جائے اور سیاسی اور مذہبی قائدین کے ذریعے لوگوں کو رویوں میں تبدیلی پر آمادہ کرنے کی کوششیں تیز کی جائیں۔

(س) بچوں کا فضلہ، حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ٹھکانے لگانے، حفظان صحت کے دوسرے طریقوں کے

فروغ اور سکولوں میں حفظان صحت کے اصولوں کی تعلیم اور صفائی ستھرائی (SANITATION) کے معاشرتی پروگراموں کو آگے بڑھانے پر خاص طور سے توجہ دی جانی چاہیئے۔

(ش) صنفی امتیاز کے خاتمے سے متعلق پروگراموں کی ضروریات تسلیم کی جانے چاہئیں۔

(ص) قابل عمل اور مقامی طور پر موزوں فنی ممکنات پر تحقیق و ترقی کے کام کیے جائیں اور سستے نرخوں پر ان کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔

(ض) چھوٹے پیمانے پر خدمات فراہم کرنے والوں اور جدید فنی اور مالیاتی نظاموں کیلئے سازگار ماحول پیدا کیا جانا چاہیئے تاکہ خدمات کی بہتر، تیز تر اور سستے نرخوں پر فراہمی کو فروغ دیا جا سکے۔

(ط) معاشرتی اور غیر سرکاری تنظیموں اور دوسرے متعلقہ گروپوں سے سٹریٹیجک اشتراک عمل بڑھانے میں مقامی حکومتوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے تاکہ مثالی کاموں کو فروغ دینے میں مدد مل سکے۔

(ظ) ہنگامی حالات میں صفائی ستھرائی (SANITATION) کے پروگراموں پر عمل درآمد کیلئے خصوصی انتظامات کی ضرورت کو تسلیم کیا جانا چاہیئے۔

3۔ وزرا اور وفود کے دیگر سربراہان نے کانفرنس کے مندوبین کی طرف سے اس عزم کا اظہار کیا کہ مناسب صفائی ستھرائی (SANITATION) اور حفظان صحت کو فروغ دینے کے منصوبوں پر پیش رفت مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے تیز کی جائے گی:

(ا) صفائی ستھرائی (SANITATION) کے تمام متعلقہ فریقوں کے اشتراک عمل سے قومی پروگرام تیار کیے جائیں گے اور ان پر عمل درآمد کیا جائے گا تاکہ پورے سیاسی اور ترقیاتی عمل میں صفائی ستھرائی (SANITATION) اور حفظان صحت کے فروغ پر توجہ بڑھائی جا سکے اور اس سے صحت کی مجموعی بہتری میں مدد مل سکے۔

(ب) صفائی ستھرائی(SANITATION) کے تمام متعلقہ فریقوں کے اشتراک عمل بالخصوص غربت میں کمی کی حکمت عملی کے مقالوں(PRSPs) جیسے نظاموں کے ذریعے قومی منصوبے اور پروگرام تیار کئے جائیں گے۔

(ج) وسیع البنیاد اتحاد قائم کرنے، بہترین تجربات کے تبادلے اور انہیں عام کرنے، پیش رفت کی نگرانی اور پروگراموں میں مطابقت پیدا کرنے کیلئے دیگر فریقوں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے گا۔

(د) SACOSAN کے بین الملکی ورکنگ گروپ کی تشکیل کے ذریعے صفائی ستھرائی(ANITATION) کے شعبے میں میلینیم ترقیاتی اہداف حاصل کرنے کیلئے مشترکہ کوششیں مسلسل کی جائیں گی۔اس گروپ کا اجلاس ہر سال ہوگا جس میں اطلاعات کا تبادلہ اور خطے کے ملکوں میں پیش رفت پر بات چیت ہوگی۔

(ر) اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہSACOSAN کا اجلاس ہر دو سال بعد منعقد کیا جائے گا(میزبان ملک، آئندہ کے اجلاس تک کی مدت میں بین الملکی ورکنگ گروپ کیلئے رابطے کا مقام ہوگا) جس میں وزراء کے علاوہ اداروں، ترقیاتی شراکت داروں اور دیگر متعلقہ گروپوں کے سربراہ، صفائی ستھرائی (SANITATION)) کے بارے میں قابل عمل علاقائی تعاون بڑھائیں گے۔اس سلسلے میں پہلے اجلاس کی میزبانی2005 میں پاکستان اور دوسرے اجلاس کی2007 میں بھارت نے کی۔

4۔ ہم صفائی ستھرائی(SANITATION) کے بارے میں جنوبی ایشیا کے ملکوں کی پہلی کانفرنس(SACOSAN) کی کامیابی سے میزبانی کرنے پر عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش کی حکومت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ہم اپنے پر تپاک استقبال اور اعلیٰ مہمان نوازی اور اس کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے بہترین انتظامات پر بنگلہ دیش کی حکومت اور عوام دونوں کے شکر گزار ہیں۔

(جناب عبدالمنان بھوئیان)
وزیر برائے بلدیات، دیہی ترقی اور امداد باہمی
عوامی جمہوریہ بنگلہ دیش

(مسٹر کاشی رام رانا)
وزیر برائے دیہی ترقی
حکومت بھارت

(مسٹر بدھمان تمنگ)
وفاقی وزیر برائے صحت
حکومت نیپال

(جناب محمد ناصر خان)
وفاقی وزیر برائے صحت
اسلامی جمہوریہ پاکستان

(ڈاکٹر اعظم مہربان میر)
نائب وزیر برائے صحت
عبوری حکومت، اسلامی جمہوریہ افغانستان

(ڈاکٹر سنگے تھنلے)
سیکریٹری وزارت صحت
حکومت بھوٹان

(مزامینت رشیدہ)
اسسٹنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر، محکمہ صحت عامہ
وزارت صحت
جمہوریہ مالدیپ

(ڈاکٹر وان ماؤنگ)
ڈائریکٹر جنرل، محکمہ صحت
وزارت صحت
یونین آف میانمار

(مسٹر پیاسینا ولاکھاگے)
ڈائریکٹر دیہی آب رسانی وصفائی ستھرائی (SANITATION)
وزارت ہاؤسنگ و پلانٹیشن انفراسٹرکچر
سوشلسٹ جمہوریہ سری لنکا

Water Aid's mission is to overcome poverty by enabling the world's poorest people to gain access to safe water, sanitation and hygiene education.

WaterAid Pakistan

House No. 608, Service Road, East,
Sector G-10/4, Islamabad. Pakistan.

Tel: +92-51-221-2761

Email: wateraid@wateraid.org
www.wateraid.org